ہفتہ وار رسالہ: 376
WEEKLY BOOKLET:376

خوفِ خدا والوں کی نماز

(صفحات: 17)

ہر وقت رونے والے بزرگ 06
جلدی جلدی نماز پڑھنے سے کیا ہوتا ہے؟ 08
عوام کون سے درجے کی تلاوت کریں؟ 14
دولھے کی نماز (واقعہ) 15

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش: المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

خوفِ خُدا والوں کی نماز(1)

دعائے عطّار: یا اللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”خوفِ خدا والوں کی نماز“ پڑھ یا سُن لے اُسے اپنا حقیقی خوف عطا فرما کر اُسے ماں باپ سمیت بے حساب بخش دے۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم: بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔(ترمذی،2/27،حدیث:484)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان کے تین ہتھیار (واقعہ)

تابعی بُزُرگ حضرتِ وَہب بن مُنَبِّہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل کے ایک بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ کو شیطان نے بہکانے کی کافی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہوا۔ ایک دن وہ بُزُرگ کسی ضَرورت کی خاطر نکلے تو شیطان بھی ساتھ ہو لیا، اُس نے خواہِشات اور غصّے کے ذریعے وَرغلانا چاہا، لیکن کچھ نہ ہوا، پھر خوف زدہ کرنے کیلئے اُس نے پہاڑ سے ایک چٹان لُڑھکا دی، بُزُرگ نے اللہ کا ذِکر شروع کر دیا تو وہ چٹان دُور چلی گئی، پھر ڈرانے کیلئے اس نے شیر اور دیگر درندوں کی سی شکل بنائی، انہوں نے پھر ذِکرِ الٰہی سے کام لیا اور اس کی پَروا نہ کی، جب بُزُرگ نے نماز شروع کی تو شیطان سانپ کی شکل میں ان کے قدموں سے ہوتا ہوا

1...یہ مضمون امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب ”فیضانِ نماز“ صفحہ 355 تا 362 اور 367 تا 374 سے لیا گیا ہے۔

www.dawateislami.net

جسم سے لِپَٹ گیا، حتّٰی کہ سَر تک پہنچ گیا، جب انہوں نے سجدہ کرنا چاہا تو وہ اُن کے چہرے سے لِپَٹ گیا، جب بُزُرگ نے سجدے کے لیے سرِ مبارک رکھا تو سانپ نے منہ کھولا تاکہ ان کے سر کو نِگَل لے، بُزُرگ نے اُسے ہٹا کر زمین پر سجدہ فرمایا، جب نماز مکمل کر لی تو آگے چل پڑے۔ شیطان کُھل کر سامنے آگیا اور کہنے لگا: میں نے آپ کو بہکانے کی بڑی کوششیں کیں لیکن کامیاب نہ ہو سکا، میں آپ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں، آئندہ آپ کو کبھی بھی نہیں بہکاؤں گا۔ بزرگ نے فرمایا: تو نے آج مجھے ڈرانے کی بہت کوشش کی لیکن بِحَمْدِ اللہ میں نہیں ڈرا، مجھے تیری دوستی کی کوئی ضرورت نہیں۔ شیطان بولا: کیا آپ مجھ سے اپنے گھر والوں کے حالات نہیں پوچھیں گے کہ آپ کی غیر موجودَگی میں اُن پر کیا گزری! بُزُرگ بولے: میں ان سے پہلے ہی مَر چکا ہوں (یعنی مجھے ان کے بارے میں تجھ سے پوچھنے کی کوئی ضَرورت ہی نہیں)، وہ بولا: کیا آپ یہ نہیں پوچھیں گے کہ میں لوگوں کو کیسے بہکاتا ہوں! فرمایا: ہاں یہ بتا دے۔ شیطان بولا: تین چیزوں کے ذریعے بہکاتا ہوں: ﴿1﴾ بُخل ﴿2﴾ غُصہ اور ﴿3﴾ نشہ۔ انسان جب بُخل میں مُبتلا ہو جاتا ہے تو میں اس کا مال اُس کی نظر میں کم دکھانا شروع کر دیتا ہوں، یوں (اپنا مال بڑھائے چلے جانے کی ہَوَس میں) وہ اپنے مال کے شرعی حُقوق ادا کرنے سے رُک جاتا بلکہ پرائے مال میں رَغبت کرنے لگ جاتا ہے۔ اور جب انسان غصے میں آتا ہے تو میں اس سے یوں کھیلتا ہوں جیسے بچے گیند (Ball) سے۔ اگرچِہ (وہ اتنا نیک ہو کہ) اپنی دُعا سے مُردے زندہ کر دے تب بھی میں اُس غُصِیلے آدمی سے مایوس نہیں ہوتا، کیونکہ کبھی نہ کبھی وہ غصے میں بے قابو ہو کر کوئی ایسا جُملہ بَک دے گا جس سے اس کی آخرت تباہ ہو جائے گی۔ اور جب انسان نشہ کرنے لگ جائے تو میں اُسے اپنی مرضی سے جس بُرائی کی جانب چاہتا

www.dawateislami.net

ہوں اس طرح کھینچ کر لے جاتا ہوں جس طرح بکری کو کان پکڑ کر لے جایا جاتا ہے۔

(تنبیہ الغافلین، ص110 ملخصاً)

اے عاشقانِ رسول! اِس واقعے سے معلوم ہوا کہ شیطان بندے کو ہر ممکن صورت میں عبادت سے روکنے کی کوشش کرتا ہے مگر نیک اور مُخلِص بندے اللہ کریم کی مدد سے اُس کے چُنگل میں پھنسنے سے بچ جاتے ہیں۔ یہ بھی پتا چلا کہ بُخل، غصّہ اور نشہ شیطان کے تین بَدترین ہتھیار ہیں جن سے وہ لوگوں کو برباد کرنے کی کوششیں کرتا ہے، ہر مسلمان کو چاہئے کہ شیطان کے ان ہتھیاروں کو ناکام بنا دے۔

کمر توڑی ہے عِصیاں نے دَبایا نفس و شیطاں نے
نہ کرنا حشر میں رُسوا مِرا رکھنا بھرم مولیٰ

(وسائلِ بخشش، ص97)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللهُ علٰی مُحَمَّد

کاش! روتے روتے نماز پڑھنا نصیب ہو

نماز کی تکبیرِ تحریمہ کے لیے ہاتھ اٹھاتے وقت کاش! یہ تصوُّر ہو کہ میں گویا اللہ پاک کو دیکھ رہا ہوں۔ یا کم اَز کم یہ خیال پیدا ہو جائے کہ اللہ پاک مجھے دیکھ رہا ہے اور میں ایک لمحے کے لیے بھی اُس سے اوجھل (یعنی چھپا ہوا) نہیں ہوں۔ زَہے نصیب! حالتِ قِیام میں سَر نَدامت سے جُھکا ہو، کندھے ہَیبَت سے تھر تھرا رہے ہوں، چہرہ خوف سے زَرد ہو، دل میں خُشوع کی کَیفِیَّت ہو اور اَعضا سے اس کا اِظہار ہو رہا ہو نیز آنکھوں سے آنسو رَواں ہوں اور رُکوع و سُجود میں اُس کی عظمت پیشِ نظر ہو نیز سجدے میں یہ یقین بھی ہو کہ میں اِس وقت اللہ پاک کے بہت زیادہ قریب ہوں، جیسا کہ فرمانِ مُصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: "بندہ اللہ پاک سے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے۔" (مسلم، ص198، حدیث: 1083)

www.dawateislami.net

لیکن یہ تمام کیفِیّات اُس صورت میں پیدا ہوں گی جبکہ دل دُنیاوی آلائشوں (یعنی گندگیوں) سے پاک و صاف ہو گا، دل میں یہ خَیال کہ اللہ کریم دیکھ رہا ہے اور جواب دینے کیلئے اس کے سامنے پیشی کا اِحساس ہو اور ذِہن میں آخرت کی فِکر رَچی بَسی ہو۔

مُبارک سینہ ہانڈی کی طرح جوش مارتا

سَرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جب نماز ادا فرماتے تو آپ کا سینۂ مبارَک ہانڈی کی طرح جوش مارتا تھا۔ (مسند امام احمد، 5/ 501، حدیث: 16326)

رنگ زَرد پڑ جاتا (واقعہ)

نواسۂ رسول، امامِ عالی مَقام، حضرتِ سیِّدُنا امامِ حسین رضی اللہ عنہ کے شہزادے حضرتِ سیِّدُنا امام زَیْنُ العابدین رحمۃُ اللہِ علیہ جب وُضو کرتے تو رنگ مبارک زَرد (یعنی پیلا) ہو جاتا۔ گھر والوں نے پوچھا: وُضو کے وقت آپ کو یہ کیا ہو جاتا ہے؟ ارشاد فرمایا: "تمہیں کیا معلوم میں کس کی بارگاہِ عالی میں کھڑا ہونے والا ہوں!" (الزہد لامام احمد، ص363، حدیث: 2138)

مولیٰ علی پر کپکپی طاری ہو جاتی (واقعہ)

نماز کا جب وقت آتا تو مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرتِ علیُّ المرتضیٰ، شیرِ خدا رضی اللہ عنہ پر کپکپی طاری ہو جاتی اور چہرے کا رنگ بدل جاتا، عرض کی جاتی: یَا اَمِیْرَالْمُؤمِنِین! کیا ہوا ہے؟ فرماتے: اُس امانت کے ادا کرنے کا وقت آ گیا ہے جسے اللہ ربُّ الْعِزَّت نے زمین و آسمان اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اسے اُٹھانے سے انکار کر دیا اور ڈر گئے جبکہ میں (یعنی آدمی) نے اسے اٹھالیا۔ (احیاء العلوم، 1/ 206)

حضرت یحییٰ بہت زیادہ روتے تھے

اللہ پاک کے سچّے نبی، نبی ابنِ نبی حضرت یحییٰ بن زکَرِیّا علیہما السلام جب نماز کے لئے

www.dawateislami.net

کھڑے ہوتے تو (خوفِ خدا سے) اس قدر روتے کہ درخت اور مٹّی کے ڈھیلے (یعنی ڈَلے۔ ٹکڑے) بھی ساتھ رونے لگتے۔ حضرت یحییٰ علیہ السّلام اسی طرح مسلسل آنسو بہاتے رہتے تھے، یہاں تک کہ آنسوؤں کے سبب آپ کے رُخسارِ مبارک (یعنی گالوں) پر زخم ہوگئے، آپ کی امّی جان رحمۃُ اللہِ علیہا زخموں پر اُونی پٹیاں چِپکا دیا کرتی تھیں، اس کے باوجود جب آپ دوبارہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو پھر رونا شروع کر دیتے، جس کے نتیجے میں وہ اُونی پٹّیاں بھیگ جاتیں۔ جب امی جان انہیں خُشک کرنے کے لئے نچوڑتیں اور آپ اپنے آنسوؤں کا پانی امی جان کے بازو پر گِرتا دیکھتے تو بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتے: ”اے اللہ کریم! یہ میرے آنسو ہیں، یہ میری امّی جان ہیں اور میں تیرا بندہ ہوں جبکہ تو سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔“ (احیاء العلوم، 4/ 225 ملخصاً)

فاروقِ اعظم کے رونے کی آواز (واقعہ)

حضرت عبدُ اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ عمر فاروقِ اَعظم رضی اللہُ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، میں نے تین صفوں کے پیچھے سے آپ کے رونے کی آواز سنی۔ (حلیۃ الاولیاء، 1/ 88، حدیث: 134)

جہنّم کا نقشہ کھنچ جاتا (واقعہ)

حضرت بِشر بن حُسین رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرتِ سعید بن عبدُ العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کو جب بھی فرض نماز میں کھڑا دیکھا تو آپ کے آنسو داڑھی مبارک پر بہتے ہوئے دیکھے۔ حضرتِ اِسحاق بن اِبراہیم رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں حضرتِ سعید بن عبدُ العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کو قبلہ رُخ نماز پڑھتے دیکھا کرتا اور چٹائی پر آپ کے آنسوؤں کے گرنے کی آواز سُنا کرتا۔ حضرتِ ابو عبدُ الرحمٰن اَسَدی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرتِ

www.dawateislami.net

سعید بن عبدُ العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ سے عرض کیا: اے ابو محمد! آپ نماز میں روتے کیوں ہیں؟ پوچھا: اے بھتیجے! یہ بات کیوں پوچھ رہے ہو؟ میں نے عرض کی: شاید اس سے اللہ پاک مجھے فائدہ پہنچائے، ارشاد فرمایا: میں جب بھی نماز کے لیے کھڑا ہونے لگتا ہوں تو جہنّم کا نقشہ میرے سامنے کِھنچ جاتا ہے۔(تاریخ ابنِ عساکر، 21/203)

ہر وقت رونے والے بُزُرگ

حضرت سُفیان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن سائب طائفی رحمۃُ اللہِ علیہ کے آنسو قریب قریب تھمتے ہی نہ تھے، ہر وقت روتے ہوئے نظر آتے تھے۔ نماز ادا کرتے تو روتے روتے، طواف کرتے تو روتے روتے، بیٹھے ہوئے دیکھ کر قرآنِ کریم پڑھتے تو روتے روتے، میری آپ سے جب راستے میں مُلاقات ہوتی تب بھی رو رہے ہوتے۔ ایک شخص نے آپ کو ہر وقت روتے رہنے پر مَلامَت کی (یعنی بُرا بَھلا کہا) تو رو دیے اور (بطورِ عاجزی) فرمانے لگے: تمہیں (میرے رونے پر نہیں بلکہ) میری خطاؤں اور زیادتیوں پر مَلامَت کرنی چاہیے کہ یہ دونوں (یعنی خطائیں اور زیادتیاں) مجھ پر غالِب آچکی ہیں۔ اُس شخص نے جب یہ سنا تو آپ کو چھوڑ کر چلا گیا۔(موسوعۃ ابن ابی الدنیا، 3/215، رقم:242)

نماز میں رونے کا شرعی مسئلہ

نماز کے دَوران دَرد یا مُصیبت کی وجہ سے یہ الفاظ آہ، اُوہ، اُف، تُف نکل گئے یا آواز سے رونے میں حروف پیدا ہو گئے، نماز فاسد ہو گئی، اگر رونے میں صرف آنسو نکلے آواز و حروف نہیں نکلے تو حرج نہیں۔(فتاویٰ ہندیہ، 1/101۔ ردالمحتار، 2/455) اگر نماز میں امام کے پڑھنے کی آواز پر رونے لگا اور "ارے"، "نَعَم"، "ہاں" زَبان سے جاری ہو گیا تو کوئی حرج نہیں کہ یہ خُشوع کے باعث ہے اور اگر امام کی خوش اِلحانی کے سبب یہ الفاظ کہے تو نماز ٹوٹ گئی۔
(درمختار وردالمحتار، 2/456)

www.dawateislami.net

تو ڈر اپنا عِنایت کر رہیں اِس ڈر سے آنکھیں تر
مٹا خوفِ جہاں دل سے مٹا دُنیا کا غم مولیٰ

(وسائلِ بخشش، ص98)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

نماز میں جو کچھ پڑھتے ہیں اُس کے معنٰی یاد ہوں

خُشوع حاصل ہونے کیلئے نماز میں پڑھی جانے والی سورتوں اور اَذکارِ نماز مثلاً ثنا، سورۂ فاتحہ، رُکوع اور سجدے کی تسبیحات و دُرُود شریف وغیرہ کے مَعانی معلوم ہوں تاکہ پتا چلے کہ اپنے پروردگار سے کیا عرض کر رہے ہیں۔ آیات و دُعاؤں کے مَعانی اگر ذہن میں موجود ہوں گے تو خیالات قابو میں رہ سکیں گے اور ان شاءَاللّٰہ پورے طور پر خُشوع و خُضوع سے نماز ادا کرنے کی سعادت نصیب ہو گی۔

دائیں بائیں کون ہے اِس کا ہوش نہ ہو

حضرت حَکَم رحمۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: یہ بات نماز کے پورے ہونے سے ہے کہ تمہیں معلوم نہ ہو تمہارے دائیں بائیں کون ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 1/492، حدیث:15)

صحابی ابنِ صحابی حضرتِ عبدُ اللّٰہ بن عبّاس رضی اللّٰہُ عنہما فرماتے ہیں: نماز میں خشوع یہ ہے کہ نمازی اپنے دائیں بائیں شخص کو نہ پہچانے۔ تابِعی بزرگ حضرتِ سعید بن جُبَیر رحمۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: ”جب سے میں نے حضرتِ عبدُ اللّٰہ بن عباس رضی اللّٰہُ عنہما کا یہ فرمان سنا ہے، چالیس سال ہونے کو ہیں میں نے نماز میں اپنے دائیں بائیں شخص کو نہیں پہچانا۔“

(اتحاف السّادۃ المتقین، 3/181)

نمازوں میں ایسا گُما یاالٰہی نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

جلد جلد پڑھنے سے نماز کی رُوح چلی جاتی ہے

رُکوع، سجدہ، قَومہ اور جَلسہ وغیرہ اِطْمِینان سے ادا نہ کئے گئے تو کسی صورت میں خشوع و خضوع پیدا نہیں ہو سکتا کیونکہ جلد بازی سے نماز کی رُوح چلی جاتی ہے۔

نماز ادا کرنے میں جلد بازی

افسوس! فی زمانہ مسلمانوں کی بہت کم تعداد نماز پڑھتی ہے اور جو پڑھتے ہیں اُن میں سے بھی بعض لوگ جلد بازی کی وجہ سے بارہا اپنی نمازیں ہی برباد کر بیٹھتے ہیں۔ جلد بازی میں غلط نماز پڑھنے والے کو نماز کا چور قرار دیا گیا ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”لوگوں میں سب سے بَدتَر چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔“ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے عرض کی: ”یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم! کوئی شخص اپنی نماز میں کس طرح چوری کر سکتا ہے؟“ تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ”وہ اس کے رُکوع و سجود پورے نہیں کرتا۔“ یا اِرشاد فرمایا: ”وہ رکوع و سجود میں اپنی پیٹھ سیدھی نہیں کرتا۔“ (مسند امام احمد، 8/386، حدیث: 22705)

مال کے چور سے نماز کا چور بدتر ہے

حضرت مُفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: ”معلوم ہوا کہ مال کے چور سے نماز کا چور بدتر ہے کیونکہ مال کا چور اگر سزا بھی پاتا ہے تو (چوری کے مال سے) کچھ نہ کچھ نفع بھی اُٹھالیتا ہے مگر نماز کا چور سزا پوری پائے گا اس کے لئے نفع کی کوئی صورت نہیں۔ مال کا چور ”بندے کا حق“ مارتا ہے جبکہ نماز کا چور ”اللہ پاک کا حق۔“ یہ حالت ان کی ہے جو نماز کو ناقص پڑھتے ہیں، اِس سے وہ لوگ دَرسِ عبرت حاصِل کریں جو سِرے سے نماز پڑھتے ہی نہیں۔“ (مراٰۃ المناجیح، 2/78)

www.dawateislami.net

بُرے خاتمے کی وعید

حضرت حُذَیفہ بن یَمان رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جو نماز پڑھتے ہوئے رُکوع و سُجود پورے ادا نہیں کرتا تھا تو اُس سے فرمایا: ”تم نے نماز نہیں پڑھی اور اگر تم اسی حالت میں اِنتقال کرجاؤ تو حضرتِ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے طریقے پر تمہاری موت واقع نہیں ہوگی۔“ (بخاری، 1/ 284، حدیث:808) نَسائی شریف کی روایت میں یہ بھی ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم کب سے اِس طرح نماز پڑھ رہے ہو؟ اُس نے کہا: چالیس سال سے تو آپ نے اس سے اِرشاد فرمایا: ”تم نے چالیس سال سے نماز ہی نہیں پڑھی اور اگر اِس حالت میں تمہیں موت آگئی تو دینِ محمدی پر نہیں مَروگے۔“ (نسائی، ص225، حدیث:1309)

کوّے کی طرح چونچ نہ مارو

حضرت عبدُ الرَّحمٰن بن شِبْل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے کوّے کی سی ٹھونگ (یعنی چونچ) مارنے اور دَرِندے کی طرح ہاتھ بچھانے سے منع فرمایا۔
(ابوداؤد، 1/ 328، حدیث:862)

شرحِ حدیث

یعنی ساجِد (سجدہ کرنے والا) سجدہ ایسی جلدی جلدی نہ کرے جیسے کوّا زمین پر چونچ مار کر فوراً اُٹھالیتا ہے اور سجدے میں کُہنیاں زمین سے نہ لگائے جیسے کتا، بھیڑیا وغیرہ بیٹھتے وَقت لگالیتے ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، 2/87)

جلدی نماز پڑھنے والے کی مثال

حضرت ابو موسیٰ اَشعری رضی اللہ عنہ سے رِوایت ہے کہ اللہ پاک کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص رُکوع پورے طور پر ادا نہیں کرتا اور سجدوں

www.dawateislami.net

میں ٹھونگیں (یعنی چونچیں) مارتا ہے اس کی مثال اُس بھوکے کی سی ہے جو ایک یا دو کھجور کھائے تو یہ اس کی بھوک کو دور نہیں کرسکتی۔(الترغیب والترہیب، 1/199، حدیث:7)

دو بار نَماز پڑھوائی

حضرت ابوہُریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں آیا، رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مسجِد کے ایک کونے میں جلوہ گر تھے، اس شخص نے نماز پڑھی اور حضورِ اَکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو سلام کیا، اُس سے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، لوٹ جاؤ، نماز پڑھو، تم نے نماز نہیں پڑھی! وہ لوٹ گیا نماز پڑھی پھر آیا سلام کیا، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، لوٹ جاؤ، نماز پڑھو، تم نے نماز نہیں پڑھی! اس نے دوسری بار یا اس کے بھی بعد عَرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! مجھے سکھا دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ”جب تم نماز کی طرف اُٹھو تو وُضو پورا کرو پھر کعبے کو منہ کرو، پھر تکبیر کہو، پھر جس قدر قرآن آسان ہو پڑھ لو پھر رُکوع کرو حتّٰی کہ رُکوع میں مُطْمَئِن ہو جاؤ پھر اٹھو حتّٰی کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ کرو حتّٰی کہ سجدے میں مُطْمَئِن ہو جاؤ پھر اٹھو حتّٰی کہ اِطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر سجدہ کرو حتّٰی کہ سجدے میں مُطْمَئِن ہو جاؤ پھر اٹھو حتّٰی کہ اِطمینان سے بیٹھ جاؤ، پھر اپنی ساری نماز میں یہی کرو۔“

(بخاری، 4/172، حدیث: 6251)

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے مِلتی جُلتی نماز (واقعہ)

تابِعی بُزرگ امیرُ المؤمنین حضرتِ عمر بن عبدُ العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ سنّتوں پر عمل کی بھرپور کوشش کیا کرتے تھے۔ جب آپ حاکمِ مدینہ تھے اُن دنوں نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے خادمِ خاص حضرتِ اَنَس بن مالک رضی اللہ عنہ عراق سے مدینے شریف آئے تو

www.dawateislami.net

حضرتِ عمر بن عبدُ العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ انہیں حضرتِ عمر بن عبدُ العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کی نماز بہت پسند آئی، چنانچہ نماز پڑھنے کے بعد فرمایا: ”مَارَاَیْتُ اَحَدًا اَشْبَہَ بِصَلَاۃِ النَّبِیِّ مِنْ ھٰذَا الْغُلَامِ یعنی میں نے اس نوجوان سے بڑھ کر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے مِلتی جُلتی نماز پڑھنے والا کوئی نہیں دیکھا۔“ (سیرتِ عمر بن عبد العزیز لابن الجوزی، ص 34) اللہ ربُّ العِزَّت کی ان سب پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

نمازِ اعلیٰ حضرت

حضرت مولانا محمد حُسین چشتی نِظامی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ جس قدر اِحتیاط سے نماز پڑھتے تھے، آج کل یہ بات نظر نہیں آتی۔ ہمیشہ میری دو رَکعت اُن کی ایک رَکعت میں ہوتی تھی اور دوسرے لوگ میری چار رَکعت میں کم سے کم چھ رَکعت بلکہ آٹھ رکعت پڑھ لیا کرتے تھے۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/154) اللہ ربُّ العِزَّت کی ان سب پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

آقا کی قراءت.... مرحبا!

اِسی طرح نماز میں خُشوع پانے کیلئے تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کی جائے اور جہاں جہاں شرعی رخصت ہو وہاں مثلاً رات تنہائی میں تہجد وغیرہ کے اندر نہایت خوش اِلحانی سے قرآنِ کریم پڑھا جائے۔ تابعی بزرگ حضرتِ یَعْلٰی بن مَمْلَک رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُمُّ المؤمنین تمام مسلمانوں کی پیاری پیاری امی جان، حضرتِ بی بی اُمِّ سلمہ رضی اللہُ عنہا سے

www.dawateislami.net

تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی قراءَت کے بارے میں پوچھا تو آپ رضی اللہُ عنہا نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ایسی قراءَت بیان کی جس کا ایک ایک حرف واضح تھا۔

(نسائی، ص284، حدیث:1626 ملخصاً)

قرآنِ کریم تھوڑا پڑھو مگر دُرُست پڑھو

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ "مراٰۃ المناجیح" میں فرماتے ہیں: یعنی آپ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی قراءَت نہایت آہستگی سے اور صاف تھی، جس سے ہر کَلِمہ جُداگانہ سمجھ میں آتا تھا اور ہر کلمے کے حروف ح، ع، ز، ذ، ظ، ض واضِح طور پر سمجھ لیے جاتے تھے۔ ایک کلمہ دوسرے سے مَخلُوط (یعنی گُڈمُڈ) نہ ہوتا تھا، تلاوتِ قرآن کریم کا یہ ہی طریقہ چاہیے، زِیادَہ پڑھنے کی کوشش نہ کرو، (اگرچہ تھوڑا پڑھو مگر) دُرُست پڑھنے کی کوشش کرو۔

(مراٰۃ المناجیح، 2/247)

اچھا قاری وہ جو اللہ سے ڈرنے والا ہو

حضرت طَاؤس رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا: کون شخص قرآنِ کریم میں خوش آواز اور اچھی قراءَت والا ہے؟ فرمایا: وہ کہ جب تم اُسے قرآن پڑھتے سُنو تو محسوس کرو کہ وہ اللہ پاک سے ڈر رہا ہے۔

(دارمی، 2/563، حدیث:3489)

سننے والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے.....

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یہ حدیث اُن تمام اَحادیث کی شرح ہے جس میں اچھی آواز، اچھی تلاوت کا حُکم دیا گیا یعنی دَرْدِ دِل والی اَدا اور خوفِ خدا والی قراءَت اچھی ہے، نفسِ آواز (یعنی پڑھنے والے کی اصل آواز) باریک ہو یا موٹی۔ بعض بُزُرگوں کو دیکھا گیا کہ اُن کی آواز موٹی تھی مگر اُن کی

www.dawateislami.net

تلاوَت سے خود اُن کے اور سننے والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے، دِل کانپ جاتے تھے، اللہ پاک ایسی تلاوَت نصیب کرے۔ آمین۔(مراۃ المناجیح، 3/ 274)

تلاوتِ قرآن کرنا یقیناً بہت بڑی سعادت ہے، قرآنِ کریم کا ایک حَرْف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، چنانچہ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم ہے: ”جو شخص کتابُ اللہ کا ایک حَرْف پڑھے گا، اُس کو ایک نیکی ملے گی جو دس کے برابر ہو گی۔ میں یہ نہیں کہتا الٓمّٓ ایک حَرف ہے، بلکہ اَلِف ایک حَرف، لام ایک حَرف اور میم ایک حَرف ہے۔“
(ترمذی، 4/ 417، حدیث: 2919)

ہر حرف کے بدلے 100 نیکیاں

امیرُ المؤمنین، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرت علیُّ المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو نماز میں کھڑے ہو کر قرآن کی تلاوت کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے 100 نیکیاں ہیں اور جو نماز میں بیٹھ کر تلاوت کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے 50 نیکیاں ہیں اور جو نماز کے علاوہ باوضو تلاوت کرے اس کے لئے 25 نیکیاں ہیں اور جو بغیر وضو تلاوت کرے اس کے لئے 10 نیکیاں ہیں اور رات کا قیام افضل ہے کیونکہ اس وقت دل زیادہ فارغ ہوتا ہے۔(احیاء العلوم، 1/ 366)(احیاء العلوم (اردو)، 1/ 831)

بعض اسلامی بھائی نہایت تیز رفتاری سے قرآنِ کریم پڑھتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ تلاوت کی سعادت حاصِل کرلیں مگر دورانِ تلاوت قواعدِ تجوید کی رعایت نہیں کرتے اور غَلَط سَلَط پڑھ جاتے ہیں، حالانکہ قرآنِ کریم کے حُرُوف کی دُرُست ادائیگی اور غَلَط پڑھنے سے بچنا فرضِ عین ہے، چنانچہ اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”بِلاشُبہ اتنی تجوید جس سے تصحیح (تَص۔ حِی۔ ح) حُروف ہو (یعنی حُرُوف دُرُست ادا ہوں) اور غلط

www.dawateislami.net

خوانی (یعنی غلط پڑھنے) سے بچے، فرضِ عین ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، 6/343)

قرآنِ پاک ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے

پارہ 29 سُورَۃُ الْمُزَّمِّل کی چوتھی آیت میں اِرشادِ ربّانی ہے: ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ؕ﴾

"ترجَمۂ کنزالایمان: اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔"

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ "تَرتیل" کی وضاحت کرتے ہوئے نقل کرتے ہیں: "قرآنِ مجید اِس طرح آہستہ اور ٹھہر کر پڑھو کہ سننے والا اِس کی آیات و الفاظ گِن سکے۔" (فتاویٰ رضویہ، 6/276) نیز فرض نماز میں اس طرح تلاوت کرے کہ جُدا جُدا ہر حرف سمجھ آئے، تراویح میں مُتَوَسِّط (یعنی درمیانے) طریقے پر اور رات کے نوافل میں اتنی تیز پڑھ سکتا ہے جسے وہ سمجھ سکے۔ (درمختار، 2/320) "مَدارِک" میں ہے: "اطمینان کے ساتھ حروف جُدا جُدا، وَقْف (یعنی ٹھہرنے وغیرہ کی علامات) کی حفاظت اور تمام حَرَکات (یعنی زیر، زبر وغیرہ) کی ادائیگی کا خاص خیال رکھنا ہے۔ "تَرْتِیْلًا" (یعنی خوب ٹھہر ٹھہر کر) اس مسئلے میں تاکید پیدا کر رہا ہے کہ یہ بات تلاوت کرنے والے کے لئے نہایت ہی ضروری ہے۔" (تفسیرِ مدارک، ص 1292، فتاویٰ رضویہ، 6/278، 279) (ترتیل کے اَحکام جاننے کیلئے فتاویٰ رضویہ جلد 6 صفحہ 275 تا 282 کا مطالعہ فرمایئے)

عوام درمیانہ درجے کی جلدی والی تلاوت کریں

فتاویٰ رضویہ جلد 7 صفحہ 478 تا 479 پر آہستہ اور درمیانی رفتار سے پڑھنے کے حوالے سے بہت خوب صورت کلام کیا گیا ہے، یہاں اس کا خلاصہ آسان لفظوں میں عرض کرنے کی کوشش کی جاتی ہے: جو لوگ قرآنِ کریم پڑھنے میں غور و فِکْر کرنے کی صلاحیت

www.dawateislami.net

نہیں رکھتے اُن کیلئے تلاوت کرنے میں درمیانہ دَرَجے کی جلدی ہی افضل ہونی چاہئے کہ جس قَدَر جلدی پڑھیں گے اُسی قدر تلاوت زیادہ ہو گی اور قرآنِ کریم کے ہر حرف پر 10 نیکیاں ہیں، 100 کی جگہ 500 حروف پڑھیں گے تو ہزار کی جگہ پانچ ہزار نیکیاں ملیں گی اور ہر ثواب سمجھنے ہی پر مُنْحَصِر نہیں۔

واقعہ: حضرتِ امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ نے اللہ پاک کی خواب میں زیارت کی تو عرض کی: اے میرے رب! کیا چیز تیرے بندوں کو تیرے عذاب سے چُھڑانے والی ہے؟ فرمایا: میری کتاب (یعنی قرآنِ کریم)۔ عرض کی: اسے سمجھ کر پڑھنا یا بغیر سمجھے؟ فرمایا: (دونوں طرح یعنی) سمجھ کر (پڑھنا) اور بغیر سمجھے (پڑھنا)۔ (تفصیل کیلئے دیکھئے: فتاویٰ رضویہ جلد 7 صفحہ 478، 479)

تلاوت کی توفیق دیدے الٰہی گناہوں کی ہو دُور دل سے سیاہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

نماز کے ضَروری مسائل جاننا ضَروری ہے

نماز کے ضروری مَسائل جاننا ضروری ہے کیونکہ جو نماز کے فرائض، واجِبات، سُنَّتیں اور نماز کو فاسِد کرنے (یعنی توڑنے) والی چیزوں وغیرہ کا علم رکھتا ہے وہ اچھی طرح نماز پڑھ سکتا ہے جبکہ جو نماز کے ضروری مسائل سے ناواقِف ہے وہ درست نماز کیوں کر ادا کر سکے گا! یاد رہے! جس پر نماز فرض ہے اُس پر نماز کے ضروری مسائل جاننا بھی فرض ہے۔

دو طِھے کی نماز (واقعہ)

اے عاشقانِ رسول! انتہائی نازُک دور آگیا ہے، ہمارے یہاں ایسے مسلمانوں کی بھی ایک تعداد مِل سکتی ہے جن کو نماز پڑھنا بالکل بھی نہیں آتا، جیسا کہ دعوتِ اسلامی کے ایک

www.dawateislami.net

مدنی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں کراچی کی ایک مسجد میں امام ہوں۔ ایک رات عشا کی نماز کے بعد مدرسۃُ المدینہ (برائے بالغان) کے سلسلے میں ہم کچھ اسلامی بھائی مسجد میں موجود تھے کہ ایک دولھا اپنے چند دوستوں سمیت مسجد میں آیا اور مجھ سے کہنے لگا کہ مجھے نماز پڑھا دیجئے۔ میں نے جواباً کہا کہ نماز تو میں نے پڑھا دی ہے، آپ اپنی پڑھ لیجئے۔ اُس نے پھر کہا کہ نہیں مجھے آپ نماز پڑھا دیجئے تو اب میں اس کی بات سمجھا کہ وہ کہہ رہا ہے: مجھے سِرے سے نماز پڑھنا ہی نہیں آتی لہٰذا آپ مجھے اس کا طریقہ بتا دیجئے۔ میں نے ایک سُلجھے ہوئے اسلامی بھائی کو کہا کہ آپ انہیں طریقہ بتا دیجئے۔ انہوں نے طریقہ بتایا مگر اس 34 سالہ دولھے کو رُکوع، سُجود، اَلتَّحِیّات وغیرہ کے متعلق کچھ بھی پتا نہیں تھا کہ یہ کس کو کہتے ہیں اور کیسے کرتے ہیں! حتّٰی کہ اسے ایک ایک چیز بتانی پڑی کہ ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ناف کے نیچے باندھیں، رُکوع و سجدہ اس طرح کریں، یوں شروع سے آخر تک انہیں ایک ایک چیز بتائی گئی اور رہاں، وہ دولہا نمازِ عشا پڑھنے کیلئے نہیں بلکہ اس لیے آیا تھا کہ ان کی برادری میں شادی کے موقع پر دولہا کو دو رکعت نفل ادا کرنے کی رَسم ہوتی ہے۔

مسجد تو بنادی شَب بھر میں ایماں کی حَرارت والوں نے
مَن اپنا پُرانا پاپی ہے برسوں میں نمازی بَن نہ سکا

”قبر کی پہلی رات“ نامی بیان نے زندگی بدل دی

اے عاشقانِ نماز! نمازوں میں جلد بازی کی عادت مِٹانے، نمازوں کے ضروری اَحکام سے آگاہی پانے اور نمازوں میں خُشوع و خُضوع کا جذبہ بڑھانے کیلئے مَدَنی قافلوں میں سفر کا معمول بنایئے۔ آپ کی ترغیب کیلئے ایک ”مَدَنی بہار“ پیش کی جاتی ہے: چنانچِہ ڈہرکی (ضلع گھوٹکی، سندھ) کے اسلامی بھائی (عمر تقریباً 24 سال) دنیادار قِسم کے نوجوان تھے جو دینی

www.dawateislami.net

معلومات سے کوسوں دُور تھے۔ نمازوں کی پابندی نہ روزوں کا خیال! کچھ بھی تو نہ تھا۔ بُرے دوستوں کے ساتھ آوارہ گردی کرنا، فلمیں ڈرامے دیکھنا ان کا معمول تھا۔ بُری صحبت کی وجہ سے شراب بھی پینے لگے تھے۔ ان جیسے بھٹکے ہوئے انسان کو نیکیوں کی شاہراہ پر گامزن کرنے کا سہرا دعوتِ اسلامی کے ایک مُبَلِّغ کے سَر ہے جنہوں نے ان پر اِنفِرادی کوشش کرتے ہوئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! انہوں نے اس اجتماع میں شرکت کی۔ ان پر تھوڑا بہت اثر ضَرور ہوا مگر گناہوں میں قید ہونے کی وجہ سے وہ دعوتِ اسلامی کی زیادہ برکتیں سمیٹنے سے محروم رہے۔ پھر کچھ عرصے بعد اُنہی اسلامی بھائی نے ان کو عاشقانِ رسول کے ساتھ تین دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کی دعوت دی جس پر لَبَّیک کہتے ہوئے انہوں نے راہِ خدا میں سفر اختیار کیا۔ دورانِ مَدَنی قافلہ ایک مُبَلِّغ نے 63 دن کا مدنی تربیتی کورس کرنے کا ذہن دیا اور انہیں یہ کورس کرنے کی بھی سعادت نصیب ہوگئی۔ اسی کورس کے دوران فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے تین دن کے تربیتی اجتماع میں شرکت کا موقع بھی مِلا جہاں انہوں نے بیان "قبر کی پہلی رات" سنا تو ان کے دل میں تبدیلی بَرپا ہوگئی اور انہوں نے اپنے پچھلے گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے سنّتوں بھرا حُلیہ اپنانے کی پکی نیّت کرلی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! انہیں ایک مسجد میں امامت کی سعادت بھی حاصل ہوئی اور علاقائی مُشاوَرت کے نگران کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کا دینی کام کرنے کی ذمّے داری بھی ملی۔

تِرا شُکر مولا دیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول

(وسائلِ بخشش، ص647)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اگلے ہفتے کا رسالہ

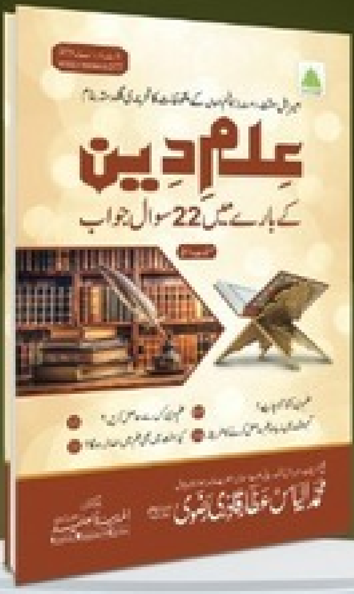

978-969-722-724-2
01882525

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net